© rasailojaraid.com

پارلیمنٹ کے شریعت محاذ کی سرگرمیاں

خطاب اور قرارداد اور وزیر اعظم سے ملاقات

۳۰ ستمبر ۸۵ء کو شریعت محاذ گروپ کا ایک ہنگامی اجلاس شام ۴ بجے محاذ کے کنوینر حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ کے کمرہ نمبر ۳ واقع گورنمنٹ ہاسٹل اسلام آباد میں منعقد ہوا۔ حضرت مدظلہ نے صدارت کی۔ حضرت نے افتتاحی مختصر خطاب میں فرمایا:۔

خطاب | نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم۔ معزز ساتھیو! آج آپ کو ایک درپیش اہم مسئلہ کے بارہ میں تکلیف دی گئی ہے۔ آپ سب مجھ سے زیادہ اصحاب فہم و فراست ہیں۔ اور اس مسئلہ کی خرابیوں و نقصانات سے آگاہ ہیں جیسے کہ آپ کو معلوم ہے کہ ہمارے گروپ کے تشکیل کا مقصد ہی نفاذ شریعت کی بالادستی ہے۔ اس لئے ہر گروپ کے اکثر حضرات خواہ ان کے اور نظریات جیسے بھی ہوں اسلامی نظام کے لئے ہمارے ساتھ تعاون کر رہے ہیں ہمیں بھی چاہئے کہ ہم نفاذ شریعت کے بارہ میں اپنی سرگرمیوں کو اسمبلی کے اندر اور باہر تیز کر دیں۔ ہمارا مقصد نہ کسی کو نیچا دکھانا اور نہ کسی کی تذلیل و توہین ہے۔ اور نہ کسی سے ذاتی مخاصمت اور لڑائی ہے۔ بلکہ ہمارا مقصد صرف اور صرف اس ملک میں جس نظریئے کے لئے حاصل کیا گیا تھا یعنی اسلام اس کی صحیح معنوں میں نفاذ اور بالادستی ہے۔ اس سلسلہ میں نہ ہم کسی کے دباؤ میں آئیں گے اور نہ کسی لومۃ لائم کی پرواہ کریں گے۔

اس موجودہ درپیش مسئلہ میں آپ حضرات غور و فکر فرما کر تجاویز پیش فرمائیں اور کسی اتفاقی قرارداد کے ذریعے حکومت سے مطالبہ کیا جائے کہ اس آٹھویں بل سے ان غیر اسلامی دفعات کو خارج کیا جائے۔

اس کے بعد پھر ارکان کے درمیان مذکورہ ترمیم پر بحث و تمحیص کے بعد ایک متفقہ قرارداد تیار کر کے تمام ارکان اسمبلی میں تقسیم کر دی گئی۔ جس کا متن حسب ذیل ہے:۔

قرارداد | اسلام آباد ۳۰ ستمبر۔ پارلیمانی شریعت محاذ کا ایک ہنگامی اجلاس آج بعد دوپہر ایم این اے ہوسٹل میں رکن قومی اسمبلی اور کنوینر شریعت محاذ مولانا عبدالحق اکوڑہ خٹک کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ جس میں مولانا عبدالحق اکوڑہ خٹک کے علاوہ سینیٹر قاضی حسین احمد۔ اور ارکان اسمبلی حاجی سیف اللہ۔ مولانا معین الدین لکھوی۔ ڈاکٹر شیر افگن خان۔ مولانا وصی مظہر ندوی۔ محمد عثمان رمز۔ مولانا گوہر رحمان۔ سید اسعد گیلانی۔ مولانا محمد عنایت الرحمن۔ مظفر ہاشمی۔ صاحبزادہ فتح اللہ۔ حاجی مفضل رازق۔ اور مولانا عبدالحق بلوچ وغیرہ نے شرکت کی۔ اجلاس نے ایک متفقہ قرارداد منظور کی جس کے ذریعہ حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ دستور کی دفعہ ۲۰۳ (بی) کے ذیلی سیکشن (سی) میں ترمیم کر کے وفاقی شرعی عدالت کو دستور، مسلم پرسنل لاء، قانونی طریق کار اور مالیاتی قوانین سمیت ہر قسم کے قوانین کا قرآن و سنت کی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

روشنی میں جائزہ لینے اور ان کے بارے میں فیصلہ کرنے کا حق دیا جائے۔ پارلیمانی شریعت محاذ نے پارلیمنٹ کے تمام ارکان سے اس سلسلہ میں تعاون کی اپیل کی ہے۔ متفقہ طور پر منظور کردہ قرارداد کا متن درج ذیل ہے۔

" حکومت، اسلامی جمہوریہ پاکستان کی قومی اسمبلی سے مارشل لاء انتظامیہ کے تمام قوانین و ضوابط، احکام و فرامین اور فیصلوں کی غیر مشروط توثیق کا بل منظور کرانا چاہتی ہے۔ ظاہر ہے کہ غیر مشروط طور پر تسلیم تو صرف اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام ہی کئے جا سکتے ہیں۔ کسی انسان یا انسانوں کے گروہ کے بنائے ہوئے قوانین کو غیر مشروط طور پر تسلیم نہیں جا سکتا۔ مارشل لاء انتظامیہ نے ۱۹۷۳ء کے دستور میں جو ترامیم کی ہیں ان میں ایک دفعہ ۲۰۳ ب (ج) ہے جس میں کہا گیا ہے کہ مسلم پرسنل لاء، مالی قوانین، عدلیہ کا طریق کار اور دستور وفاقی شرعی عدالت کے دائرہ اختیار سے خارج ہوں گے۔ یہ دفعہ قرآن و سنت کی بالادستی اور شریعت کے احکام کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ قرآن کریم میں شریعت کی بالادستی کو عملاً نافذ کرنے اور زندگی کے ہر شعبے میں اس کی پیروی کا حکم دیا گیا ہے۔ سورۃ الجاثیہ آیت نمبر ۱۸ میں ارشاد خداوندی ہے۔ "شریعت کی پیروی کرتے رہو اور ان لوگوں کی خواہشوں کی پیروی نہ کرو جو نادان ہیں۔" سورۃ النساء کی آیت ۶۵ میں آیا ہے کہ "تیرے رب کی قسم وہ لوگ مومن نہیں ہیں جو ہر معاملے کا فیصلہ شریعت کے مطابق کرانے کے لئے آمادہ نہ ہوں۔ سورۃ النساء آیت ۶۰، ۶۱ میں فرمایا گیا ہے۔ کہ منافقین دعوی تو ایمان کا کرتے ہیں لیکن فیصلہ طاغوتی قانون پر کرانا چاہتے ہیں (یعنی غیر شرعی قانون پر) اور جب ان کو قرآن و سنت کے احکام کی طرف بلایا جاتا ہے تو پہلو تہی کرتے ہیں"

دفعہ ۲۰۳ بی اس قرارداد مقاصد کی بھی صریح خلاف ورزی ہے جو نہ صرف ہمارے تمام دساتیر کی بنیاد رہی ہے۔ بلکہ موجودہ حکومت نے اسے دستور کے متن اور قابل نفاذ حصہ میں شامل کیا ہے۔ اس قرارداد مقاصد میں یہ بات صراحت کے ساتھ درج ہے کہ حاکمیت اعلیٰ صرف اللہ تعالیٰ کو حاصل ہے۔ اور عوام کے نمائندے اپنے اختیارات کو اس کی مقرر کردہ حدود کے اندر ہی استعمال کر سکتے ہیں۔

امید ہے کہ معزز ارکان اس بل پر غور کرتے وقت مندرجہ بالا حقائق کو سامنے رکھیں گے۔

وزیراعظم سے ملاقات مورخہ ۸۵/۱۰/۸ کو حضرت مولانا عبدالحق مدظلہ کنوینر قومی اسمبلی شریعت محاذ گروپ کے زیر قیادت ایک وفد نے وزیراعظم پاکستان محمد خان جونیجو سے ان کے چیمبر میں ملاقات کی اور ان سے آٹھویں ترمیمی بل کی دفعہ ۲۰۳ کے غیر اسلامی شقوں کے بارہ میں گفتگو کی۔ نیز ان سے متفقہ مطالبہ کیا کہ ترمیمی بل سے اس غیر اسلامی اور غیر جمہوری دفعہ کو خارج کیا جائے۔ اس وفد میں حضرت مدظلہ کے علاوہ جماعت اسلامی سے متعلق تمام ارکان اسمبلی، بریلوی مکتبہ فکر کے علامہ عبدالمصطفیٰ الازہری۔ مولانا رحمت اللہ جھنگ۔ محترم شاہ تراب الحق، ان کے دیگر ہم خیال ساتھیوں اور حکومتی گروپ کے محترم نثار محمد خان مشیر وزیراعظم، بیگم کلثوم سیف اللہ، جناب میر نواز خان مروت اور دیگر کئی ارکان نے شرکت کی۔

© rasailojaraid.com